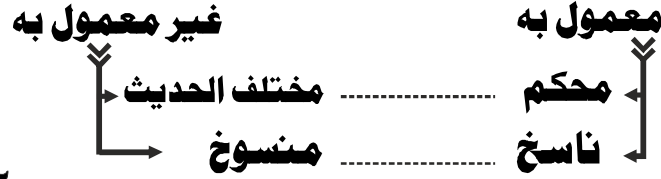


خبر کی اقسام باعتبار عمل وعدم عمل

www.alehsaan.com
Email: abussaiif@yahoo.com
PH : 0092 321 5172522



اقسام باعتبار عمل وعدم عمل

خبر واحد مقبول کی اس تقسیم پر دو علوم حدیث مبنی ہیں:

(۱) محکم الحدیث و مختلف الحدیث

(۲) ناسخ الحدیث و منسوخ الحدیث

محکم الحدیث و مختلف الحدیث

محکم: لغة: أحکم سے مفعول کا صیغہ ہے جس کا معنی ہے پختہ و مضبوط . اصطلاحاً: هو الحدیث المقبول الذی سلم من معارضة مثله . وہ مقبول حدیث جس کے معارض (مخالف) اسی درجہ کی دوسری کوئی حدیث نہ ہو .

مختلف الحدیث: لغة: اسم فاعل بمعنی مخالفت رکھنے والا . اصطلاحاً: هو الحدیث المقبول المَعَارِضُ بِمِثْلِهِ مَعِ امْكَانِ الْجَمْعِ بَيْنَهُمَا . وہ مقبول حدیث جس کے معارض (مخالف) اسی درجہ کی دوسری کوئی حدیث ہو اور دونوں میں جمع کرنا بھی ممکن ہو . اور اسکو مشکل الحدیث یا مشکل الأثر بھی کہتے ہیں .

مثال:

☆ عن عثمان قال قال رسول الله ﷺ لا يُنْكَحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكَحُ وَلَا يُخْطَبُ (مسلم)
☆ عن ابن عباس رض أن النبي ﷺ تزوج ميمونة رض وهو محرم (متفق عليه)
☆ عن يزيد بن الأصم ابن أخت ميمونة رض أن رسول الله ﷺ تزوجها وهو حلال (مسلم)
☆ عن أبي رافع قال تزوج رسول الله ﷺ ميمونة وهو حلال وبنى بها وهو حلال و كنت أنا الرسول بينهما (أحمد , الترمذی)

تعارض کی شروط:

پہلی شرط: اتحاد المحل یعنی جو دو حدیثیں معارض ہیں وہ ایک ہی جگہ پر وارد ہو رہی ہوں ، کیونکہ اگر محمل بدل جائے تو تعارض نہیں ہوگا جیسے کہ نکاح ہے محرم سے نا جائز ہے اور غیر محرم سے جائز ہے .

دوسری شرط: اتحاد الوقت یعنی جو دو حدیثیں معارض ہیں وہ ایک ہی وقت میں وارد ہوئی ہوں . کیونکہ اگر وقت بدل جائے تو تعارض نہیں ہوگا بلکہ ناسخ و منسوخ کے باب سے ہوں گی .

تیسری شرط: تضاد الحكم یعنی جو دو حدیثیں معارض ہیں ان سے جو حکم ثابت ہو رہا ہے وہ ایک دوسرے کے متعارض ہو مثلاً حدیث لا یسرق السارق حین یسرق وهو مؤمن (بخاری) اور دوسری حدیث ما من عبد قال لا إله إلا الله ثم مات على ذلك إلا دخل الجنة ، قال أبو ذر الراوی: وإن زنی و سرق ، قال رض وإن زنی و سرق . (بخاری)

چوتھی شرط: اتحاد النسبة یعنی جو دو حدیثیں معارض ہیں وہ ایک ہی شخصیت پر صادر ہو رہی ہوں ، کیونکہ اگر شخصیت بدل جائے تو تعارض نہیں ہوگا .

تنبیہ:

جب یہ چاروں شرطیں پائی جائیں پھر حقیقی تعارض ہوتا ہے ، لیکن ان سب کا کسی حدیث میں جمع ہونا محال ہے ، اور واقعاتی دنیا میں کوئی ایسی احادیث نہیں ہیں جن میں یہ سب شرائط جمع ہوں ، بلکہ اکثر ظاہری تعارض ہوتا جو کسی کی سمجھ میں نہیں آتا لیکن کسی راسخ عالم کی سمجھ میں آجاتا ہے ۔

جب کوئی دو حدیثیں بظاہر متعارض نظر آئیں تو کیا کرنا چاہئے؟

(۱) الجمع بین الأحادیث یعنی جو دو حدیثیں بظاہر معارض ہیں سب سے پہلے کوئی ایسا معنی کیا جائے گا جس تعارض ختم ہو جائے مثلاً: ☆ عن أبي هريرة رض أن النبي ﷺ قال إياكم والحسد ، فإن تأكل الحسنة كما تأكل النار الحطب (أبو داود)
☆ عن ابن عمر رض عن النبي ﷺ لا حسد إلا في اثنتين رجل أتاه الله القرآن فهو يقوم به آناء الليل و آناء النهار ... الحدیث (متفق عليه)

(۲) اگر کوئی جمع کی وجوہات میں سے کوئی بھی نہ ہو سکے تو مقدم اور مآخر کو دیکھا جائے گا اگر اس کا علم ہو جائے تو مقدم منسوخ اور مآخر ناسخ ہوگی .

(۳) اگر مقدم و مآخر کا بھی علم نہ سکے تو وجوہات ترجیح کو دیکھا جائے گا ، اور وجوہ ترجیح کا باب بہت وسیع ہے .

(۴) اگر مذکورہ بالا وجوہات میں سے کوئی بھی ممکن نہ ہو تو پھر توقف کیا جاتا ہے یہاں تک کہ کوئی مرجح ظاہر ہو جائے لیکن یہ صورت شاذ و نادر ہے کبھی ایسا ہوا نہیں .

ناسخ الحدیث و منسوخہ:

تمہید: ناسخ و منسوخ کا علم در اصل محکم الحدیث و مختلف الحدیث کی ایک شق ہے ، البتہ اس کے بعض مخصوص قواعد و تفصیلات ہیں جس کی بناء پر اس کی مستقلاً اہمیت ہے .
تعریف: لغة: الإزالة ، یعنی زائل کرنا ، اور النقل یعنی منتقل کرنا .
اصطلاحاً: رفع الشارع حکماً منہ متقدماً بحکم منہ متأخراً ، یعنی شارع کا اپنے کسی سابق حکم کو بعد والے حکم کے ذریعہ ختم کر دینا .

ناسخ و منسوخ کی پہچان کیسے ہوتی ہے؟

(۱) رسول اللہ ﷺ خود تصریح فرما دیں جیسے کہ حدیث بریدہ رض ہے کہ كنت نهيتكم عن زيارة القبور فزورها فإنها تذكروا الآخرة . (مسلم)
(۲) صحابی کا بیان : جیسے کہ حضرت جابر رض کا بیان ہے کہ كان آخر الأمرين من رسول الله ﷺ ترك الوضوء مما مست النار . (أبو داود ، نسائی)
(۳) تاریخ کے ذریعہ علم ہو جائے : جیسے کہ حدیث شداد ہے : أفطر الحاجم والمحجوم (أبو داود) اور دوسری حدیث : حدیث عباس رض أن النبي ﷺ احتجم وهو محرم صائم (مسلم)
(۴) اجماع کی دلالت : جیسے حدیث معاویہ رض من شرب الخمر فاجلدوه فإن عاد في الرابعة فاقتلوه .